نیز فرماتے ہیں:

’’ صفیہ رضی اللہ عنہا تحمل و بردباری اور عزت و وقار کا مجسمہ تھیں۔‘‘ 1

علامہ ابن قیم رحمہ اللہ نے ان کا تذکرہ یوں فرمایا ہے:

’’رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا سے شادی فرمائی جو موسیٰ علیہ السلام کے بھائی سیدنا ہارون بن عمران علیہ السلام کی نسل سے تھیں۔‘‘

ابن قیم رحمہ اللہ مزید فرماتے ہیں:

’’ان کی خصوصی فضیلت یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں آزاد فرمایا اور آزادی ہی کو ان کا مہر بنا دیا۔ سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ’’ان کی آزادی ہی کو ان کا مہر قرار دیا۔‘‘ پھر یہ قیامت تک کے لیے سنت جاری ہوگئی کہ ہر شخص اپنی لونڈی کو آزاد کر کے اس سے نکاح کر لے اور آزادی ہی کو مہر بنا لے تو یہ نہ صرف جائز ہوگا بلکہ فضیلت کا کام ہوگا۔ جیسا کہ امام احمد رحمہ اللہ نے صراحت فرمائی ہے۔‘‘ 1

ام المومنین سیدہ ام حبیبہ رملہ بنت ابی سفیان رضی اللہ عنہا:

علامہ ذہبی رحمہ اللہ نے ان کو ’’عزت و عفت مآب سیدہ خاتون‘‘ کے الفاظ سے ملقب کیا ہے۔ 2

’’سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کو خاص احترام و وقار حاصل تھا۔ خصوصاً ان کے بھائی معاویہ رضی اللہ عنہ کے دورِ حکومت میں جن کو ان کی وجہ سے ’’مومنوں کے ماموں‘‘ کے معزز لقب سے پکارا جاتا تھا۔‘‘ 3

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ نے ’’البدایۃ والنہایۃ‘‘ میں یوں مدح سرائی کی ہے:

---

1 جلاء الافهام، ص : ٣٧٧.

2 سير اعلام النبلاء: ٢/٢١٨.

3 سير اعلام النبلاء: ٢/٢٢٢.

''وہ عظیم الشان امہات المومنین میں سے تھیں اور انتہائی عابدہ و زاہدہ خاتون تھیں۔'' ❶

ام المومنین سیدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے:

''واللہ! وہ ہم سب سے بڑھ کر اللہ سے ڈرنے والی اور صلہ رحمی کرنے والی تھیں۔'' ❷

علامہ ذہبی رحمہ اللہ نے فرمایا:

''وہ سردار عورتوں میں سے تھیں۔'' ❸

ام المومنین سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا:

صحیح مسلم کی ایک طویل حدیث میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا فرمان ہے:

((وَهِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَامِينِي مِنْهُنَّ فِيْ الْمَنْزِلَةِ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ، وَلَمْ اَرَ امْرَاَةً قَطُّ خَيْرًا فِيْ الدِّينِ مِنْ زَيْنَبَ ، وَاَتْقٰى لِلّٰهِ ، وَاَصْدَقَ حَدِيثًا ، وَاَوْصَلَ لِلرَّحِمِ ، وَاَعْظَمَ صَدَقَةً ، وَاَشَدَّ ابْتِذَالًا لِنَفْسِهَا فِيْ الْعَمَلِ الَّذِي تَصَدَّقُ بِهٖ وَتُقَرَّبُ بِهٖ اِلَى اللّٰهِ [تَعَالٰى]، مَا عَدَا سَوْرَةً مِنْ حِدَّةٍ كَانَتْ فِيهَا ، تُسْرِعُ مِنْهَا الْفَيْئَةَ)) ❹

''ازواجِ مطہرات میں سے یہی وہ خاتون تھیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں عزت و منزلت میں میرے برابر ہو سکتی تھیں۔ دینی لحاظ سے میں نے کوئی عورت زینب رضی اللہ عنہا سے بہتر نہیں دیکھی۔ خشیت الٰہی، صدق مقال، صلہ رحمی، صدقہ و

---

❶ البداية والنهاية: ١٦٦/١١.

❷ سير اعلام النبلاء: ٢٤٤/٢.

❸ سير اعلام النبلاء: ٢٣٩/٢.

❹ صحيح مسلم، فضائل الصحابة، باب في فضائل عائشة أم المؤمنين رضي الله عنها، ح: ٢٤٤٢.